حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی

بعثت انبیاء کا مقصد

امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ انبیاء کی بعثت کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی وحدانیت اور اس کی عبادت کی دعوت دیں' گویا بندوں کو اللہ تعالیٰ سے روشناس کرائیں۔ انبیاء کے فرائض منصبی میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ رسوم باطلہ کو مٹائیں اور لوگوں کے درمیان ظلم وزیادتی کو ختم کریں۔ معرفت الٰہی کے بعد دوسرے امور کے لیے جماعت کی ضرورت ہوتی ہے جو معاشرتی نظام بھی درست کرتی ہے اور جہاد کا فریضہ بھی انجام دیتی ہے مگر نبی کا بنیادی مقصد ملک گیری نہیں بلکہ ملکی اصلاح ہوتا ہے اسی لیے تاریخ انبیاء میں ہم دیکھتے ہیں کہ پورے سلسلہ انبیاء میں صرف چند ایک ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے نبوت و رسالت کے ساتھ ساتھ خلافت ارضی بھی عطا فرمائی وگرنہ اکثر و بیشتر انبیاء کا مشن اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے اور لوگوں کی اصلاح تک محدود رہا اور اگر کوئی بادشاہ دین حق کو قبول کر لے اور اس پر عمل پیرا ہو جائے تو پھر نبی کو تخت حکومت پر بیٹھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ جب اغیار کے نظام کی جگہ اللہ کا مقرر کردہ نظام آ گیا تو نبی کا مشن پورا ہو گیا۔ خود حضور علیہ السلام کے زمانہ میں کئی حکمرانوں نے اسلام قبول کیا تو آپ نے حکم دیا کہ حکومت انہی کے پاس رہنے دو' ہمارا مقصد پورا ہو گیا ہے۔ غرضیکہ نبی کا کام سلطنت پر متمکن ہونا نہیں ہوتا اور اگر باطل رسوم کو مٹانے اور ظلم کو ختم کرنے کے لیے جماعت کی ضرورت ہو تو پھر ایسی جماعت تیار کرنی پڑتی ہے جو تبلیغ کے ذریعہ اور ضرورت ہو تو جہاد کر کے اللہ کے دین کو دوسروں تک پہنچانے اور عدل و انصاف قائم کرے۔